حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی' عدل' احسان اور نیکیوں کے حصول پر دینی تعلیمات کی روشنی میں پُر معارف خطبہ

اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف پوری توجہ رکھیں

انصاف کے ساتھ امانتوں کا حق ادا کرو' خدا کے حضور توبہ اور استغفار کرتے ہوئے بہت دعائیں مانگو اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 راگست 2008ء بمقام ہیمبرگ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 راگست 2008ء کو ہیمبرگ جرمنی سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف کی آیت:30 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کیلئے جلسہ سالانہ یو۔کے کے بعد لندن سے جلد روانہ ہونا پڑا۔ کیونکہ رمضان المبارک کی وجہ سے امسال جلسہ جرمنی کا انعقاد مقررہ وقت سے ایک ہفتہ قبل ہے اور ہیمبرگ کا دورہ اور اس کے قریب ہی تعمیر ہونے والی دو بیوت الذکر کا افتتاح بھی کرنا مقصود تھا۔ بہرحال آج بیوت الذکر کے موضوع پر ہی میں کچھ بات کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ پانچ سال میں جرمنی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف بہت زیادہ ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جہاں بھی جماعت کو متعارف کروانا ہے اور دین حق کی خوبصورت تعلیم اور پیغام کو لوگوں تک پہنچانا ہے تو وہاں بیت الذکر تعمیر کر دو جس سے اپنی تربیت اور دعوت الی اللہ کے بھی مواقع ملیں گے۔ اللہ کرے کہ جب بھی ہم کسی بیت الذکر کی تعمیر کریں' یہ اہم مقاصد ہمیشہ ہمارے سامنے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول ﷺ لوگوں سے کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے نیز یہ کہ تم ہر بیت الذکر میں اپنی توجہات اللہ کی طرف سیدھی رکھو اور دین کو خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو۔ فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر میں آنے والوں کو بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے یعنی انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور انصاف یہ ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یاد رکھیں کہ انصاف کا معیار خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے ہی قائم ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے اور چاہئے کہ اس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اس کی عظمت اور ربوبیت کا خیال رکھے۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگے اور بہت توجہ اور استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تاکہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اس کی محبت میں محو ہو جاوے۔ اس کی اعلیٰ ترین مثال ہمیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکیوں کے حصول کے لئے برائیوں کے خلاف جہاد بھی ضروری ہے ورنہ برائیاں نیکیوں کے بجالانے میں روک بنتی رہیں گی۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فحشاء سے بچو' جھوٹ اور ناپسندیدہ باتوں سے بچو اور تیسری برائی بغاوت یعنی دوسروں کا حق مارنا ہے' معاشرے میں فساد پیدا کرنا ہے۔ جب انسان میں یہ برائیاں پیدا ہو جائیں تو وہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کر سکتا' اس کی نمازوں سے وہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا جس کے لئے وہ بیت الذکر میں آتا ہے۔ پس ان برائیوں سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے اندر جھانک کر اپنا جائزہ لیتے ہوئے نفس کو پاک کرے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کا اعلیٰ فرض ہے کہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق العباد اور حقوق اللہ کے ادا کرنے کی دقیق سے دقیق رعایت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے بنیں، انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین